چھٹی دعا

# دعائے صبح وشام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ بِقُوَّتِهٖ وَ مَیَّزَ بَیْنَهُمَا بِقُدْرَتِهٖ وَ جَعَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدًّا مَحْدُوْدًا وَّ اَمَدًا مَّمْدُوْدًا یُوْلِجُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِیْ صَاحِبِهٖ وَ یُوْلِجُ صَاحِبَهٗ فِیْهِ بِتَقْدِیْرٍ مِنْهُ لِلْعِبَادِ فِیْمَا یَغْذُوْهُمْ بِهٖ وَ یُنْشِئُهُمْ عَلَیْهِ فَخَلَقَ لَهُمُ اللَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ مِنْ حَرَكَاتِ التَّعَبِ وَ نَهَضَاتِ النَّصَبِ وَ جَعَلَهٗ لِبَاسًا لِیَلْبَسُوْا مِنْ رَاحَتِهٖ وَ مَنَامِهٖ فَیَكُوْنَ ذٰلِکَ لَهُمْ جَمَامًا وَ قُوَّةً وَ لِیَنَالُوْا بِهٖ لَذَّةً وَ شَهْوَةً وَ خَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ مُبْصِرًا لِیَبْتَغُوْا فِیْهِ مِنْ فَضْلِهٖ وَ لِیَتَسَبَّبُوْا اِلٰی رِزْقِهٖ وَ یَسْرَحُوْا فِیْ اَرْضِهٖ طَلَبًا لِمَا فِیْهِ نَیْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْیَاهُمْ وَ دَرَکُ الْاٰجِلِ فِیْ اُخْرٰیهُمْ بِكُلِّ ذٰلِکَ یُصْلِحُ شَاْنَهُمْ وَ یَبْلُوْا اَخْبَارَهُمْ وَ یَنْظُرُ كَیْفَ هُمْ فِیْ اَوْقَاتِ طَاعَتِهٖ وَ مَنَازِلِ فُرُوْضِهٖ وَ مَوَاقِعِ اَحْكَامِهٖ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی اَللّٰهُمَّ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا فَلَقْتَ لَنَا مِنَ الْاِصْبَاحِ وَ مَتَّعْتَنَا بِهٖ مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَ بَصَّرْتَنَا مِنْ مَطَالِبِ الْاَقْوَاتِ وَ وَقَیْتَنَا فِیْهِ مِنْ طَوَارِقِ الْاٰفَاتِ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَتِ الْاَشْیَاۗءُ كُلُّهَا بِجُمْلَتِهَا لَکَ سَمَاۗؤُهَا وَ اَرْضُهَا وَ مَا بَثَثْتَ فِیْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا سَاكِنُهٗ وَ مُتَحَرِّكُهٗ وَ مُقِیْمُهٗ وَ شَاخِصُهٗ وَ مَا عَلَا فِی الْهَوَاۗءِ وَ مَا كُنَّ تَحْتَ الثَّرٰی اَصْبَحْنَا فِیْ قَبْضَتِکَ یَحْوِیْنَا مُلْكُکَ وَ سُلْطَانُکَ وَ تَضُمُّنَا مَشِیَّتُکَ وَ نَتَصَرَّفُ عَنْ اَمْرِکَ وَ نَتَقَلَّبُ فِیْ تَدْبِیْرِکَ لَیْسَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ اِلَّا مَا قَضَیْتَ وَ لَا مِنَ الْخَیْرِ اِلَّا مَا اَعْطَیْتَ وَ هٰذَا یَوْمٌ حَادِثٌ جَدِیْدٌ وَ هُوَ عَلَیْنَا شَاهِدٌ عَتِیْدٌ اِنْ اَحْسَنَّا وَدَّعَنَا بِحَمْدٍ وَ اِنْ اَسَاْنَا فَارَقَنَا بِذَمٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَارْزُقْنَا حُسْنَ مُصَاحَبَتِهٖ وَاعْصِمْنَا مِنْ سُوْءِ مُفَارَقَتِهٖ بِارْتِكَابِ جَرِیْرَةٍ اَوِاقْتِرَافِ صَغِیْرَةٍ اَوْ كَبِیْرَةٍ وَ اَجْزِلْ لَنَا فِیْهِ مِنَ الْحَسَانَاتِ وَ اَخْلِنَا فِیْهِ مِنَ السَّیِّئَاتِ وَامْلَاْ لَنَا مَا بَیْنَ طَرَفَیْهِ حَمْدًا وَ شُكْرًا وَ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَ فَضْلًا وَ اِحْسَانًا اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ عَلَی الْكِرَامِ الْكَاتِبِیْنَ مَؤُنَتَنَا وَامْلَاْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا صَحَائِفَنَا وَ لَا تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِیْ كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِهٖ حَظًّا مِّنْ عِبَادِکَ وَ نَصِیْبًا مِّنْ شُكْرِکَ وَ شَاهِدَ صِدْقٍ مِّنْ مَلَائِكَتِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاحْفَظْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْنَا وَ مِنْ خَلْفِنَا وَ عَنْ اَیْمَانِنَا وَ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَ مِنْ جَمِیْعِ نَوَاحِیْنَا حِفْظًا عَاصِمًا مِّنْ مَعْصِیَتِکَ هَادِیًا اِلٰی طَاعَتِکَ مُسْتَعْمِلًا لِمَحَبَّتِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ وَفِّقْنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا وَ لَیْلَتِنَا هٰذِهٖ وَ فِیْ جَمِیْعِ اَیَّامِنَا لِاِسْتِعْمَالِ الْخَیْرِ وَ هِجْرَانِ الشَّرِّ وَ شُكْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ السُّنَنِ وَ مُجَانَبَةِ الْبِدَعِ وَ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْیِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ حِیَاطَةِ الْاِسْلَامِ وَانْتِقَاصِ الْبَاطِلِ وَ اِذْلَالِهٖ وَ نُصْرَةِ الْحَقِّ وَ اِعْزَازِهٖ وَ اِرْشَادِ الضَّالِّ وَ مُعَاوَنَةِ الضَّعِیْفِ وَ اِدْرَاکِ اللَّهِیْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاجْعَلْهُ اَیْمَنَ یَوْمٍ عَهِدْنَاهُ وَ اَفْضَلَ صَاحِبٍ صَحِبْنَاهُ وَ خَیْرَ وَقْتٍ ظَلِلْنَا فِیْهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰی مَنْ مَرَّ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ مِنْ جُمْلَةِ خَلْقِکَ اَشْكَرَهُمْ لِمَا اَوْلَیْتَ مِنْ نِعَمِکَ وَ اَقْوَمَهُمْ بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَآئِعِکَ وَ اَوْقَفَهُمْ عَمَّا حَذَّرْتَ مِنْ نَهْیِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُکَ وَ كَفٰی بِکَ شَهِیْدًا وَ اُشْهِدُ سَمَائَکَ وَ اَرْضَکَ وَ مَنْ اَسْكَنْتَهُمَا مِنْ مَلَائِكَتِکَ وَ سَائِرِ خَلْقِکَ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ وَ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ وَ مُسْتَقَرِّیْ هٰذَا اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَآئِمٌ بِالْقِسْطِ عَدْلٌ فِی الْحُكْمِ رَؤُوْفٌ بِالْعِبَادِ مَالِکُ الْمُلْکِ رَحِیْمٌ بِالْخَلْقِ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ وَ خِیَرَتُکَ مِنْ خَلْقِکَ حَمَّلْتَهٗ رِسَالَتَکَ فَاَدَّاهَا وَ اَمَرْتَهٗ بِالنُّصْحِ لِاُمَّتِهٖ فَنَصَحَ لَهَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَكْثَرَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ اٰتِهٖ عَنَّا

urduduas.org

اَفْضَلَ مَا آتَيْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ وَاجْزِهِ عَنَّا اَفْضَلَ وَ اَكْرَمَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِنْ اَنْبِيَآئِكَ عَنْ اُمَّتِهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِيْمِ الْغَافِرُ لِلْعَظِيْمِ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطّٰهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَنْجَبِيْنَ.

۱۔سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنی قوت وتوانائی سے شب و روز کوخلق فرمایا اور اپنی قدرت کی کارفرمائی سے ان دونوں میں امتیاز قائم کیا اور ان میں سے ہرایک کومعینہ حدود ومقررہ اوقات کا پابند بنایااور ان کے کم وبیش ہونے کا جو اندازہ مقرر کیا اس کے مطابق رات کی جگہ پر دن اور دن کی جگہ پر رات کو لاتا ہے تا کہ اس ذریعہ سے بندوں کی روزی اور ان کی پرورش کا سروسامان کرے ۔ چنانچہ اس نے ان کے لئے رات بنائی تا کہ وہ اس میں تھکا دینے والی کلفتوں کے بعد آرام کریں اور اسے پردہ قرار دیا تا کہ سکون کی چادر تان کر آرام سے سوئیں اور یہ ان کے لئے راحت ونشاط اور طبعی قوتوں کے بحال ہونے اور لذت وکیف اندوزی کا ذریعہ ہو اور دن کو ان کے لئے روشن و درخشاں پیدا کیا تا کہ اس میں (کاروکسب میں سرگرم عمل ہوکر) اس کے فضل کی جستجو کریں اور روزی کا وسیلہ ڈھونڈیں اور دنیاوی منافع اور اخروی فوائد کے وسائل تلاش کرنے کے لئے اس کی زمین میں چلیں پھریں۔ ان تمام کارفرمائیوں سے وہ ان کے حالات سنوارتا اور ان کے اعمال کی جانچ کرتا ہے اور یہ دیکھتا ہے کہ وہ لوگ اطاعت کی گھڑیوں، فرائض کی منزلوں اور تعمیل احکام کے موقعوں پر کیسے ثابت ہوتے ہیں تا کہ بروں کو ان کی بداعمالیوں کی سزا اور نیکوکاروں کو اچھا بدلہ دے۔

۲۔اے اللہ! تیرے ہی لئے تمام تعریف وتوصیف ہے کہ تو نے ہمارے لئے (رات کا دامن چاک کرکے) صبح کا اجالا کیا اور اس طرح دن کی روشنی سے ہمیں فائدہ پہنچایا اور طلب رزق کے مواقع ہمیں دکھائے اور اس میں آفات و بلیات سے ہمیں بچایا۔ ہم اور ہمارے علاوہ سب چیزیں تیری ہیں۔ آسمان بھی اور زمین بھی اور وہ سب چیزیں جنھیں تو نے ان میں پھیلایا ہے ۔ وہ ساکن ہوں یا متحرک، مقیم ہوں یا راہ نورد، فضا میں بلند ہوں یا زمین کی تہوں میں پوشیدہ ۔

۳۔ہم تیرے قبضہ قدرت میں ہیں اور تیرا اقتدار اور تیری بادشاہت ہم پر حاوی ہے اور تیری مشیت کا محیط ہمیں گھیرے ہوئے ہے۔ تیرے حکم سے ہم تصرف کرتے اور تیری تدبیر وکارسازی کے تحت ہم ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹتے ہیں ۔ جو امر تو نے ہمارے لئے نافذ کیا اور جو خیر اور بھلائی تو نے ہمیں بخشی اس کے علاوہ ہمارے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے اور یہ دن نیا اور تازہ وارد ہے جو ہم پر ایسا گواہ ہے جو ہمہ وقت حاضر ہے ۔ اگر ہم نے اچھے کام کئے تو وہ توصیف وثنا کرتے ہوئے ہمیں رخصت کرے گا اور اگر برے کام کئے تو برائی کرتا ہوا ہم سے علیٰحدہ ہوگا۔

۴۔اے اللہ ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس دن کی اچھی رفاقت نصیب کرنا اور کسی خطا کے ارتکاب کرنے یا صغیرہ وکبیرہ گناہ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اس کے چیں بہ جبیں ہوکر رخصت ہونے سے ہمیں بچائے رکھنا اور اس دن میں ہماری نیکیوں کا حصہ زیادہ کر اور برائیوں سے ہمارا دامن خالی رکھ۔ اور ہمارے لئے اس کے آغاز وانجام کو حمد وسپاس، ثواب وذخیرہ آخرت اور بخشش واحسان سے بھر دے۔

۵۔اے اللہ! کراماً کاتبین پر (ہمارے گناہ قلمبند کرنے کی ) زحمت کم کر دے اور ہمارا نامہ اعمال نیکیوں سے بھر دے اور بداعمالیوں کی وجہ سے ہمیں ان کے سامنے رسوا نہ کر۔

۶۔بار الہا! تو اس دن کے لمحوں میں سے ہر لمحہ وساعت میں اپنے حاضر بندوں کا حظ ونصیب اور اپنے شکر کا ایک حصہ اور فرشتوں میں

urdu.duas.org

سے ایک سچا گواہ ہمارے لئے قرار دے ۔

۷۔ اے اللہ ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آگے پیچھے اور داہنے اور بائیں اور تمام اطراف و جوانب سے ہماری حفاظت کر۔ ایسی حفاظت جو ہمارے لئے گناہ ومعصیت سے سد راہ ہو، تیری اطاعت کی رہنمائی کرے اور تیری محبت میں صرف ہو ۔

۸۔ اے اللہ ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما ۔ اور ہمیں آج کے دن اور آج کی رات اور زندگی کے تمام دنوں میں توفیق عطا فرما کہ ہم نیکیوں پر عمل کریں ، برائیوں کو چھوڑیں، نعمتوں پر شکر اور سنتوں پر عمل کریں، بدعتوں سے الگ تھلگ رہیں اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں ۔ اسلام کی حمایت وطرفداری کریں، باطل کو کچلیں اور اسے ذلیل کریں ۔ حق کی نصرت کریں اور اسے سر بلند کریں، گمراہوں کی رہنمائی، کمزروں کی اعانت اور دردمندوں کی چارہ جوئی کریں۔

۹۔ بار الہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آج کے دن کو ان تمام دنوں سے جو ہم نے گزارے، زیادہ مبارک دن اور ان تمام ساتھیوں سے جن کا ہم نے ساتھ دیا اس کو بہترین رفیق اور ان تمام وقتوں سے جن کے زیر سایہ ہم نے زندگی بسر کی اس کو بہترین وقت قرار دے اور ہمیں ان تمام مخلوقات میں سے زیادہ راضی وخوشنود رکھ جن پر شب و روز کے چکر چلتے رہے ہیں اور ان سب سے زیادہ اپنی عطا کی ہوئی نعمتوں کا شکر گزار اور ان سب سے زیادہ اپنے جاری کئے ہوئے احکام کا پابند اور ان سب سے زیادہ ان چیزوں سے کنارہ کشی کرنے والا قرار دے جن سے تو نے خوف دلا کر منع کیا ہے۔

۱۰۔ اے خدا ! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تو گواہی کے لئے کافی ہے اور تیرے آسمان اور تیری زمین کو اور ان میں جن جن فرشتوں اور جس جس مخلوق کو تو نے بسایا ہے، آج کے دن اور اس گھڑی اور اس رات میں اور راس مقام پر گواہ کرتا ہوں کہ میں اس بات کا معترف ہوں کہ صرف تو ہی وہ معبود ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ۔ انصاف کا قائم کرنے والا، حکم میں عدل ملحوظ رکھنے والا، بندوں پر مہربان ، اقتدار کا مالک اور کائنات پر رحم کرنے والا ہے۔

۱۱۔ اور اس بات کی بھی شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے خاص بندے رسول اور برگزیدہ کائنات ہیں۔ ان پر تو نے رسالت کی ذمہ داریاں عائد کیں تو انہوں نے اسے پہنچایا اور اپنی امت کو پند ونصیحت کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے نصیحت فرمائی۔

۱۲۔ ہماری طرف سے انہیں وہ بہترین تحفہ عطا کر جو تیرے ہر اس انعام سے بڑھا ہوا ہو جو اپنے بندوں میں سے تو نے کسی ایک کو دیا ہو اور ہماری طرف سے انہیں وہ جزا دے جو ہر اس جزا سے بہتر و برتر ہو جو انبیاء میں سے کسی ایک کو تو نے اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو۔ بے شک توُ بڑی نعمتوں کا بخشنے والا اور بڑے گناہوں سے درگزر کرنے والا اور ہر رحیم سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ۔ لہٰذا تو محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ اور شریف ونجیب اولاد پر رحمت نازل فرما ۔

urdu.duas.org